# 37911- عورت كا اپنے گھر ميں اعتكاف كرنا صحيح نہيں

## سوال

كيا عورت كے ليے اپنے گھر ميں اعتكاف كرنا جائز ہے، اور كھانا پكانے كے ليے اسے كيا كرنا ہوگا ؟

## پسندیدہ جواب

مسجد كے علاوہ كہيں بھى اعتكاف كرنا صحيح نہيں كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

{جب تم مسجدوں ميں اعتكاف كى حالت ميں ہو تو عورتوں سے مباشرت نہ كرو}. البقرۃ(187)۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى نے مغنى ميں كہا ہے :

عورت كے ليے ہر مسجد ميں اعتكاف كرنا جائز ہے، اس مسجد ميں نماز باجماعت نماز كى شرط نہيں، كيونكہ اس پر نماز باجماعت واجب نہيں، امام شافعى رحمہ اللہ تعالى كا مسلك يہى ہے۔

ديكھيں المغنى لابن قدامہ المقدسى (464/4)۔

عورت كے ليے گھر ميں اعتكاف كرنا جائز نہيں كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

{مسجد ميں اعتكاف كرنے كى حالت ميں}.۔

اور اس ليے بھى كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى ازواج مطہرات نے نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے مسجد ميں اعتكاف كرنے كى اجازت طلب كى تو نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں اجازت دے دى۔ اھ

امام نووى رحمہ اللہ تعالى نے اپنى كتاب "المجموع" ميں كہا ہے :

مرد اور عورت كے ليے مسجد كے علاوہ كہيں اور اعتكاف كرنا صحيح نہيں۔ اھ

ديكھيں : المجموع للنووى (480/6)۔

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى نے بھى الشرح الممتع ميں يہى قول اختيار كيا ہے۔ ديكھيں الشرح الممتع (513/6)۔

واللہ اعلم.